

Freebooks.pk

Free Notes • Past Papers • Guides for Students

مطالعہ پاکستان — جماعت بارہویں (2nd Year، PECTAA بورڈ)

پاکستان میں تعلیم، کھیل اور سیاحت

Education, Sports and Tourism in Pakistan



پاکستان میں تعلیم، کھیل اور سیاحت

یہ باب پاکستان میں تصورِ تعلیم، نظامِ تعلیم کے مدارج، پیشہ ورانہ و فاصلاتی تعلیم، تعلیمی مسائل، معاشرے میں کھیلوں کی اہمیت و فوائد، بین الاقوامی و دیسی کھیلوں میں پاکستان کا مقام، سیر و سیاحت بطور صنعت، PTDC کا کردار، قومی یکجہتی اور فلاحی ریاست کے قیام میں ریاست، معاشرے و حکومت کے کردار پر مشتمل ہے۔

اس باب کا مقصد طلبہ کو پاکستان کے تعلیمی، کھیلوں اور سیاحتی شعبوں کے ساتھ ساتھ قومی یکجہتی و فلاحی ریاست کے تصورات سے روشناس کرانا ہے۔

تعلیمی مقاصد

- اسلام اور 1973ء کے دستور کی رہنمائی میں تصورِ تعلیم کی وضاحت کرنا
- پاکستان کے نظامِ تعلیم کے اہم خدوخال (پرائمری، ایلمنٹری، سیکنڈری، ہائر سیکنڈری اور یونیورسٹی تعلیم) پر تنقیدی جائزہ لینا
- پروفیشنل، ٹیکنیکل اور فاصلاتی تعلیم میں حالیہ پیش رفت اور مدارس کی تعلیم ہموار کرنے کی کوششوں کا جائزہ لینا
- پاکستانی معاشرے میں کھیلوں کی اہمیت اور ہاکی، کرکٹ، سکواش، سنوکر، فٹ بال، لان ٹینس اور پولو میں پاکستان کے عالمی مقام کا جائزہ لینا
- پاکستان میں مختلف ان ڈور اور دیسی کھیلوں کا مقام بیان کرنا
- ایک اہم تفریحی سرگرمی کے طور پر سیاحت کی اہمیت اور مشہور سیاحتی مقامات کی پہچان کرنا
- سیر و سیاحت کی صنعت کو درپیش مسائل اور PTDC کے کردار پر تنقیدی جائزہ لینا
- کھیلوں اور سیر و سیاحت میں تعلق قائم کرنا
- متنوع علاقائی، ثقافتی، مذہبی و نسلی شناختوں کے درمیان احترام کی اہمیت اور پر امن معاشرے میں ان کے کردار کو سمجھنا
- فلاحی ریاست کے قیام میں ریاست، معاشرے اور حکومت کے کردار اور قومی اتحاد میں معاون و مزاحم عناصر کا جائزہ لینا



کلیدی تصورات

تعلیم کا تصور اور مقاصد

تعلیم (Education) کے معنی تربیت دینا، نشوونما کرنا اور راہنمائی کرنا ہیں؛ یہ عربی لفظ 'علم' سے ماخوذ ہے۔ اصطلاحی طور پر تعلیم وہ عمل ہے جس کے ذریعے افراد کی تربیت و نشوونما کا بندوبست کیا جاتا ہے تاکہ وہ معاشرے کے کامیاب رکن بن سکیں۔

پاکستان کے نظامِ تعلیم کے مقاصد میں نظریہ پاکستان و اسلام کا تحفظ، نصاب کو قرآن و سنت کے مطابق ڈھالنا، درسی کتب کی نئے سرے سے ترتیب، تربیت اساتذہ، کمرہ جماعت میں کمپیوٹر کا استعمال، شرح خواندگی میں اضافہ، نجی شعبے کی حوصلہ افزائی، تحقیق کے ذریعے اعلیٰ تعلیم کو بین الاقوامی معیار پر لانا، یکساں تعلیمی مواقع اور امتحانی نظام کی بہتری شامل ہیں۔

پاکستان کے نظامِ تعلیم کے مدارج

ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال و تعلیم (ECCE)، پرائمری (پہلی تا پانچویں) اور ایلیمنٹری تعلیم (پہلی تا آٹھویں، دورانیہ آٹھ سال) نظامِ تعلیم کی بنیاد ہیں۔ ثانوی تعلیم (نویں-دسویں) میں آرٹس، سائنس، کمپیوٹر سائنس اور کامرس پڑھائے جاتے ہیں۔ اعلیٰ ثانوی تعلیم (گیارہویں-بارہویں) ہائر سیکنڈری اسکولوں یا کالجوں میں دی جاتی ہے؛ ان امتحانات کا انعقاد بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کرتا ہے۔

یونیورسٹی تعلیم میں انٹرمیڈیٹ کے بعد دو سالہ گریجویشن (ایسوسی ایٹ ڈگری پروگرام-ADP، ایسوسی ایٹ کالجز) یا چار سالہ گریجویشن (بچلر آف اسٹڈیز-BS، ڈگری کالجز) کی جاتی ہے؛ پوسٹ گریجویشن کے لیے مزید دو سال درکار ہوتے ہیں، اور ڈاکٹریٹ تک تعلیم کی سہولت موجود ہے۔

پروفیشنل، ٹیکنیکل اور دیگر خصوصی تعلیم

میڈیکل تعلیم: انٹرمیڈیٹ کے بعد انٹری ٹیسٹ سے میڈیکل کالجز میں داخلہ؛ نرسنگ و پیرامیڈیکل تربیت کے ادارے بھی موجود ہیں۔ انجینئرنگ تعلیم: انٹرمیڈیٹ (پری انجینئرنگ) کی بنیاد پر چار سالہ ڈگری، سول، الیکٹریکل، مکینیکل و دیگر شعبوں میں۔ قانون کی تعلیم: چار سالہ ایل ایل بی، نیز ایل ایل ایم اور ڈاکٹریٹ ان لا و شریعہ لا بھی رائج ہیں۔

زراعت کی تعلیم دیہی معیشت کی ترقی کے لیے اہم ہے۔ بزنس و کامرس تعلیم میں بینکنگ، فنانس، مارکیٹنگ اور تشہیر جیسے شعبوں میں بی بی اے، بی کام، ایم کام اور ایم بی اے ڈگریاں حاصل کی جاتی ہیں۔ کمپیوٹر و انفارمیشن ٹیکنالوجی کی تعلیم زمانے کی ضرورت ہے۔ ہوم سائنس، کونسلنگ، کھیل و بچوں کی بہتر نشوونما کے قابل بناتی ہے۔



تربیتِ اساتذہ پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے؛ پنجاب ایجوکیشن، کریکولم، ٹریننگ اینڈ ایسٹمنٹ اتھارٹی (PECTAA) لاہور میں اساتذہ کی تربیت کے لیے خصوصی شعبہ موجود ہے۔

خصوصی افراد (ناہینا، گونگے، بہرے وغیرہ) کی تعلیم کے لیے خصوصی ادارے قائم کیے گئے ہیں؛ سرکاری ملازمتوں میں ان کے لیے مخصوص کوٹہ مقرر ہے۔ لاہور میں مریم نواز اسکول اینڈ ریسورس سینٹر فار آٹزم (MNSCRA) پاکستان کا پہلا سرکاری اسکول ہے جو آٹزم اسپیکٹرم ڈس آرڈر (ASD) کے حامل بچوں کے لیے قائم کیا گیا۔

مدرسہ نظام تعلیم اور فاصلاتی تعلیم

مدارس کا نظام اسلامی علوم و عربی زبان کے فروغ کے لیے ہے اور عام طور پر ابتدائی سے اعلیٰ سطح تک مفت تعلیم دیتا ہے۔ ہم نصابی، پیشہ ورانہ اور کمپیوٹر کی تعلیم کو ان کے نصاب میں شامل کیا گیا ہے تاکہ فارغ التحصیل طلبہ معاشرے کے مفید شہری بن سکیں؛ اس مقصد کے لیے پنجاب کی سطح پر مدرسہ ایجوکیشن ڈائریکٹوریٹ قائم کیا گیا ہے۔

فاصلاتی تعلیم کے لیے اسلام آباد میں قائم پیپلز اوپن یونیورسٹی کا نام بعد میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی رکھا گیا؛ اس کے ذیلی دفاتر ملک بھر میں موجود ہیں جہاں میٹرک سے پی ایچ ڈی تک ڈگریاں گھریٹھے حاصل کی جاسکتی ہیں۔ ورہ چوئل یونیورسٹی سمیت دیگر ادارے بھی انٹرنیٹ و سوشل میڈیا کے ذریعے فاصلاتی تعلیم فراہم کر رہے ہیں۔

پاکستان میں تعلیمی مسائل

دیہی-شہری تقسیم ختم کرنے کے لیے ڈیجیٹل کلاس رومز و آن لائن لرننگ کا استعمال، جدید تدریسی طریقے و اساتذہ کی اعلیٰ تربیت، طلبہ کی انفرادی صلاحیتوں کے مطابق سیکھنے کے منصوبے، تعلیمی بجٹ میں اضافہ، شفاف امتحانی نظام، اور تعلیمی اداروں میں کھیل کے میدان جیسی سہولتوں کی فراہمی ضروری ہے۔

معاشرے میں کھیلوں کی اہمیت اور فوائد

کھیل انسان کی ذہنی و جسمانی نشوونما کا ذریعہ ہیں؛ ان سے پھرتی، چستی، قائدانہ صلاحیتیں، نظم و ضبط اور سخت محنت کی عادت پیدا ہوتی ہے۔ کھیلوں کے فوائد پانچ اقسام میں بیان کیے جاتے ہیں: جسمانی فوائد (دوران خون، تنفس اور اعضا کی مضبوطی)، ذہنی فوائد (فہم و فراست، قوت فیصلہ اور ارتکاز)، جذباتی و معاشرتی فوائد (تعاون، ضابطوں کی پابندی، اجتماعی مفاد کی ترجیح)، موثر ابلاغ کی تربیت (زبان دانی اور اظہار کی صلاحیت) اور مالی فوائد (کھلاڑیوں کی خوشحالی اور ملک کے لیے زر مبادلہ)۔



بین الاقوامی کھیلوں میں پاکستان کا مقام

ہاکی پاکستان کا قومی کھیل ہے؛ پاکستان چار بار (1971، 1978، 1982، 1994) ہاکی ورلڈ کپ جیتنے والی سب سے کامیاب ٹیم ہے اور تین بار (1960 روم، 1968 میکسیکو سٹی، 1984 لاس اینجلس) اولمپک گولڈ میڈل جیت چکا ہے (1948ء کے لندن اولمپکس میں پاکستان نے چوتھی پوزیشن حاصل کی تھی)۔ پاکستان نے ہاکی ورلڈ کپ 2026ء کے لیے بھی کوالیفائی کر لیا ہے۔

کرکٹ پاکستان کا مقبول ترین کھیل ہے؛ ICC نے 1952ء میں پاکستان کو ٹیسٹ کرکٹ کھیلنے کی اجازت دی، پہلا ٹیسٹ میچ بھارت کے خلاف دہلی میں کھیلا گیا۔ پاکستان نے 1992ء کے ورلڈ کپ فائنل میں انگلینڈ کو شکست دے کر عالمی چیمپئن شپ جیتی؛ پہلا کرکٹ ورلڈ کپ 1975ء میں انگلینڈ میں کھیلا گیا۔

سکواش میں جہانگیر خان اور جان شیر خان نے برٹش اوپن اور ورلڈ چیمپئن شپ میں حیرت انگیز ریکارڈ قائم کیے؛ جہانگیر خان اب حکومتی تعاون سے سکواش کی بحالی کے لیے کوچنگ کی بھرتی اور نئے کھلاڑی تیار کرنے کے منصوبے پر کام کر رہے ہیں۔ سنوکر میں محمد یوسف نے 1994ء میں IBSF ورلڈ ایمپچور چیمپئن شپ جیت کر اس کھیل کو مقبول کیا؛ پاکستان بلرڈز اینڈ سنوکر ایسوسی ایشن اس کھیل کی ترقی کے لیے کام کرتی ہے۔

فٹ بال میں سیالکوٹ دنیا کو اعلیٰ معیار کی فٹ بالیں (بشمول ورلڈ کپ کے لیے) فراہم کرتا ہے۔ لان ٹینس میں اعصام الحق قریشی نے US Open گرینڈ سلیم فائنل تک رسائی حاصل کی۔ پولو (چوگان) شمالی علاقوں، بالخصوص چترال میں مقبول ہے؛ شندور میں سالانہ پولو ٹورنامنٹ دنیا بھر سے سیاح کھینچتا ہے۔ ہندوستان کے پہلے مسلمان بادشاہ قطب الدین ایبک پولو کھیلنے ہوئے گھوڑے سے گر کر جاں بحق ہوئے تھے؛ ان کا مزار انارکلی، لاہور میں ہے۔

ان ڈور اور دیسی کھیل

ان ڈور کھیلوں میں ٹیبل ٹینس (2024ء میں ساؤتھ ایشین یوتھ چیمپئن شپ میں 2 سلور، 4 برانز)، بیڈمنٹن (راجہ ذوالقرنین و محمد عدنان کی جوڑی کی ساؤتھ ایشیا ریجنل چیمپئن شپ میں کامیابی) اور باسکٹ بال (پاکستان آرمی جیسی مقامی ٹیموں کی نمایاں کارکردگی) شامل ہیں۔

دیسی کھیلوں میں کبڈی (خصوصاً پنجاب کے دیہات میں مقبول، پاکستان نے 2020ء میں بھارت کو شکست دے کر کبڈی ورلڈ کپ جیتا)، کشتی (غلام محمد عرف گاما پہلوان، امام بخش اور منظور احمد عرف بھولو پہلوان جیسے مایہ ناز پہلوان؛ بھولو پہلوان کو 1962ء میں تمغائے امتیاز اور 'ستم زماں' کا خطاب ملا)، گلی ڈنڈا (پنجاب کے لڑکوں کا روایتی کھیل) اور میخ اکھاڑنا (بین الاقوامی گھڑ سواری فیڈریشن سے تسلیم شدہ روایتی کھیل) شامل ہیں۔



سیر و سیاحت بطور صنعت اور PTDC کا کردار

سیر و سیاحت جدید دور میں ایک صنعت کا درجہ اختیار کر چکی ہے جو روزگار، قومی آمدنی اور زر مبادلہ میں اضافہ کرتی ہے۔ مری، گلیات، ہنزہ، سکردو، وادی کاغان، وادی سوات، درہ خیبر، وادی کالام اور ناران جیسے مقامات کے علاوہ لاہور کا شاہی قلعہ و بادشاہی مسجد، قلعہ روہتاس (دینہ)، ہرن مینار (شیخوپورہ)، ہڑپہ اور موئن جو دڑو کے قدیم آثار، قلعہ رانی کوٹ، ٹیکسلا کی گندھارا تہذیب، کٹاس راج مندر (چکوال) اور سکھ مت کے مقدس مقامات (نکانہ صاحب، گوردوارہ کرتار پور، گوردوارہ پنچ صاحب حسن ابدال) پاکستان کے نمایاں سیاحتی و تاریخی مقامات ہیں۔

سیر و سیاحت کو درپیش مسائل: ذرائع نقل و حمل کی کمی، دہشت گردی، ناکافی انفراسٹرکچر، نامناسب رہائشی سہولیات اور حکومتی سرپرستی کا فقدان۔ تجاویز: ٹرانسپورٹ کی بہتری، امن و امان کا قیام، عالمی معیار کی صفائی، ارزاں رہائشی سہولیات، پہاڑی علاقوں میں جیپ سروس کے بجائے چیئر لفٹ، اور PTDC کے لیے فنڈز میں اضافہ۔

پاکستان ٹورازم ڈویلپمنٹ کارپوریشن (PTDC) کا قیام 1972ء میں عمل میں آیا؛ اس نے ہوٹلز، موٹلز، ٹورسٹ انفارمیشن سینٹر اور پاکستان ٹورزمیٹڈنامی چار ادارے قائم کیے جو ملک بھر اور آزاد جموں و کشمیر میں سیاحوں کو سہولیات فراہم کرتے ہیں۔ کھیل اور سیر و سیاحت دونوں کا شمار تفریحی سرگرمیوں میں ہوتا ہے اور دونوں شخصیت کی تعمیر و صحت مند معاشرے کے قیام میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔

قومی یکجہتی اور فلاحی ریاست

پاکستان میں متنوع علاقائی، ثقافتی، مذہبی اور نسلی شناختوں کے درمیان باہمی احترام و افہام و تفہیم سے قومی وحدت، انسانی حقوق، جمہوریت، صنفی مساوات، قانون کی حکمرانی اور معاشی ترقی کو فروغ ملتا ہے۔ فلاحی ریاست کے قیام میں ریاست، معاشرے اور حکومت کا کردار حکومت۔ عوام رابطہ، عدل و انصاف، اقلیتوں کی مذہبی آزادی، استحصال سے پاک معاشرہ، خوشحالی اور احتساب و بدعنوانی کے خاتمے کی صورت میں سامنے آتا ہے۔

قومی اتحاد و یکجہتی کے اہم عناصر: مشترکہ زبان و نسل و مذہب، باہمی تعاون، نظریہ قومیت (پاکستانی قومیت کی بنیاد اسلام ہے)، مشترکہ ثقافت، جمہوریت اور معاشی ترقی۔ رکاوٹیں: آمدنی کا فرق و وسائل کی غیر مساوی تقسیم، متنوع گروہوں کا اتحاد نہ ہونا، فرقہ واریت و انتہا پسندی، عدل کی عدم فراہمی، کمزور انتظامیہ و بدعنوانی، پسماندہ تعلیمی نظام اور لسانی رکاوٹیں و غیر ملکی مداخلت۔

اہم تعریفات

تعلیم کی تعریف کریں۔



وہ عمل جس کے ذریعے معاشرے کے افراد کی تربیت اور نشوونما کا بندوبست کیا جاتا ہے، تعلیم کہلاتا ہے۔

ایلیمنٹری تعلیم سے کیا مراد ہے؟

پہلی سے آٹھویں جماعت تک کی آٹھ سالہ تعلیم کو ایلیمنٹری یا ابتدائی تعلیم کہا جاتا ہے۔

پیشہ ورانہ تعلیم کیا ہے؟

ایسی منظم تربیت اور خصوصی تعلیم جس کا مقصد افراد کو مخصوص کیریئر کے لیے ضروری مہارتوں سے ہم کنار کرنا ہے۔

PTDC کیا ہے؟

پاکستان ٹورازم ڈویلپمنٹ کارپوریشن، جو 1972ء میں سیروسیاحت کی صنعت کے فروغ کے لیے قائم کی گئی۔

قومی یکجہتی سے کیا مراد ہے؟

مشترکہ زبان، نسل، مذہب، ثقافت اور نظریے کی بنیاد پر قوم کے مختلف طبقات میں پیدا ہونے والا اتحاد و یگانگت۔

فلاحی ریاست کی تعریف کریں۔

ایسی ریاست جو عدل و انصاف، اقلیتوں کی آزادی، خوشحالی اور احتساب کو یقینی بنا کر عوام کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرتی ہے۔

اہم حقائق و خلاصہ جدول

عنوان	خلاصہ
ایلیمنٹری تعلیم کا دورانیہ	8 سال
پاکستان کے ہاکی ورلڈ کپ	1971، 1978، 1982، 1994ء (چار بار)
پاکستان کے اولمپک ہاکی گولڈ	1960، 1968، 1984ء (تین بار)
پاکستان کوٹیسٹ کرکٹ کا درجہ	1952ء (ICC)
پاکستان کا پہلا کرکٹ ورلڈ کپ	1992ء (مقابلہ انگلینڈ)
PTDC کا قیام	1972ء
علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی	اسلام آباد (سابقہ پیپلز اوپن یونیورسٹی)



خاکہ جات

پاکستان کے نظامِ تعلیم کے مدارج: ابتدائی، پرائمری/ایلیمنٹری، ثانوی، اعلیٰ ثانوی اور یونیورسٹی تعلیم کا خاکہ



پاکستان کے نظامِ تعلیم کے مدارج

پاکستان میں کھیلوں اور سیاحت کا خاکہ: ہاکی، کرکٹ، سکواش، سنو کرکی کامیابیاں اور نمایاں سیاحتی مقامات کا خاکہ



پاکستان میں کھیلوں اور سیاحت کا خاکہ



مختصر سوالات و جوابات

پاکستان کے سکواش کے کوئی سے دو ماہر کھلاڑیوں کے نام تحریر کریں۔
جہانگیر خان اور جان شیر خان۔

پیشہ ورانہ اور عام تعلیم میں کیا فرق ہے؟
پیشہ ورانہ تعلیم مخصوص کیریئر کے لیے خصوصی مہارتیں سکھاتی ہے جب کہ عام تعلیم عمومی علم و شعور کی نشوونما کرتی ہے۔

انفارمیشن ٹیکنالوجی سے کیا مراد ہے؟
کمپیوٹر اور مواصلاتی ذرائع کے استعمال سے معلومات کے حصول، ذخیرہ اور ترسیل کے علم کو انفارمیشن ٹیکنالوجی کہتے ہیں۔

خصوصی افراد کی تعلیم کیا ہوتی ہے؟
ناہینا، گونگے، بہرے اور دیگر خصوصی افراد کی ضروریات کے مطابق تیار کردہ تعلیمی نظام، خصوصی تعلیم کہلاتا ہے۔

فاصلاتی نظام تعلیم کا تعارف پیش کریں۔
علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اور ورچوئل یونیورسٹی جیسے ادارے طلبہ کو گھریٹھے میٹرک سے پی ایچ ڈی تک تعلیم فراہم کرتے ہیں۔

کھیل سے حاصل ہونے والے ذہنی فوائد بیان کریں۔
کھیلوں سے فہم و فراست، قوت فیصلہ، ارتکاز اور تجربات و مشاہدات میں اضافہ ہوتا ہے۔

پاکستان میں کشتی کے چار مشہور پہلو انوں کے نام لکھیں۔
غلام محمد عرف گاما پہلوان، امام بخش، منظور احمد عرف بھولو پہلوان اور ان کے خاندان کے دیگر پہلوان۔

پاکستان میں سیاحت کے فروغ کے لیے دو تجاویز پیش کریں۔
ٹرانسپورٹ کے نظام کو بہتر بنایا جائے اور دہشت گردی پر قابو پا کر امن و امان کی صورتحال بہتر بنائی جائے۔

تفصیلی سوالات و جوابات

پاکستان کے تعلیمی مقاصد بیان کریں۔

پاکستان کے نظام تعلیم کے مقاصد میں نظریہ پاکستان اور اسلام کا تحفظ، نصاب کو قرآن و سنت کے مطابق ڈھالنا، درسی کتب کی نئے سرے سے تشکیل، تربیت اساتذہ، کمرہ جماعت میں کمپیوٹر کا استعمال، شرح خواندگی میں اضافہ،



غریب طلبہ کے لیے نجی شعبے کی حوصلہ افزائی، تحقیق کے ذریعے اعلیٰ تعلیم کو بین الاقوامی معیار پر لانا، یکساں تعلیمی مواقع کی فراہمی اور امتحانی نظام کی بہتری شامل ہیں۔

تعلیم کے مدارج کی وضاحت کریں۔

پاکستان میں تعلیم کے چار بنیادی مدارج ہیں: ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال، پرائمری (پہلی-پانچویں) اور ایلیمنٹری تعلیم (پہلی-آٹھویں)؛ ثانوی تعلیم (نویں-دسویں)؛ اعلیٰ ثانوی تعلیم (گیارہویں-بارہویں)؛ اور یونیورسٹی تعلیم جس میں دو یا چار سالہ گریجویشن، پوسٹ گریجویشن اور ڈاکٹریٹ تک کی سہولت موجود ہے۔ ہر مرحلہ اگلے مرحلے کے لیے بنیاد فراہم کرتا ہے۔

پاکستان کے تعلیمی مسائل اور ان کے حل کے لیے تجاویز دیں۔

پاکستان کے نظامِ تعلیم کو دیہی-شہری تقسیم، ناکافی بجٹ، غیر معیاری امتحانی نظام اور اساتذہ کی ناقص تربیت جیسے مسائل درپیش ہیں۔ ان کے حل کے لیے ڈیجیٹل کلاس رومز و آن لائن لرننگ، اساتذہ کی جدید تربیت، طلبہ کی انفرادی ضروریات کے مطابق منصوبہ بندی، تعلیمی بجٹ میں اضافہ، شفاف امتحانی نظام اور تعلیمی اداروں میں کھیل کے میدان جیسی سہولیات کی فراہمی ضروری ہے۔

کھیلوں کی اہمیت واضح کریں۔

کھیل انسان کی ذہنی و جسمانی نشوونما، نظم و ضبط اور قائدانہ صلاحیتوں کے فروغ کا اہم ذریعہ ہیں۔ ان سے جسمانی فوائد (چستی، قوت برداشت)، ذہنی فوائد (قوت فیصلہ، ارتکاز)، جذباتی و معاشرتی فوائد (تعاون، ضابطوں کی پابندی)، ابلاغی صلاحیتوں کی بہتری اور مالی فوائد (زر مبادلہ، کھلاڑیوں کی خوشحالی) حاصل ہوتے ہیں۔

ہاکی اور کرکٹ میں پاکستان کی کارکردگی کا جائزہ پیش کریں۔

ہاکی پاکستان کا قومی کھیل ہے؛ پاکستان چار بار (1971، 1978، 1982، 1994) ہاکی ورلڈ کپ اور تین بار (1960، 1968، 1984) اولمپک گولڈ میڈل جیت چکا ہے۔ کرکٹ میں پاکستان کو 1952ء میں ٹیسٹ درجہ ملا اور 1992ء کے ورلڈ کپ فائنل میں انگلینڈ کو شکست دے کر عالمی چیمپئن بنا؛ پاکستان کرکٹ ٹیم دنیا کی اہم ٹیموں میں شمار ہوتی ہے۔

معروضی سوالات (MCQs)

لفظ ایجوکیشن کے معنی ہیں: (الف) نشوونما کرنا (ب) سیکھنا (ج) پرکھنا (د) آگے بڑھنا
درست جواب: (الف) نشوونما کرنا۔ ایجوکیشن کے معنی تربیت دینا اور نشوونما کرنا ہیں۔



پاکستان میں تعلیم کے مدارج ہیں: (الف) دو (ب) تین (ج) چار (د) پانچ
درست جواب: (ج) چار۔ پاکستان میں تعلیم کے چار بنیادی مدارج ہیں: ابتدائی / پرائمری / ایلیمنٹری، ثانوی، اعلیٰ ثانوی اور یونیورسٹی تعلیم۔

ملک کی صنعتی ترقی کے لیے بنیادی حیثیت رکھتی ہے: (الف) بزنس کی تعلیم (ب) انجینئرنگ کی تعلیم (ج) کامرس کی تعلیم (د) مذہبی تعلیم
درست جواب: (ب) انجینئرنگ کی تعلیم۔ ملکی صنعتی ترقی کے لیے انجینئرنگ کی تعلیم کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔

ایلیمنٹری تعلیم کا دورانیہ ہے: (الف) پانچ سال (ب) سات سال (ج) آٹھ سال (د) نو سال
درست جواب: (ج) آٹھ سال۔ پہلی سے آٹھویں جماعت تک کی ایلیمنٹری تعلیم کا دورانیہ آٹھ سال ہے۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کا طریقہ تدریس ہے: (الف) روایتی (ب) فاصلاتی (ج) پیچیدہ (د) ان میں کوئی نہیں

درست جواب: (ب) فاصلاتی۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی فاصلاتی نظام کے ذریعے تعلیم فراہم کرتی ہے۔

پاکستان نے پہلی مرتبہ ہاکی کا ورلڈ کپ جیتا: (الف) 1971ء میں (ب) 1972ء میں (ج) 1973ء میں (د) 1974ء میں

درست جواب: (الف) 1971ء میں۔ پاکستان نے پہلی بار 1971ء میں ہاکی ورلڈ کپ جیتا۔

پاکستان نے اپنا پہلا عالمی کرکٹ کپ جس ملک کے خلاف جیتا، اس کا نام ہے: (الف) آسٹریلیا (ب) نیوزی لینڈ (ج) ویسٹ انڈیز (د) انگلینڈ

درست جواب: (د) انگلینڈ۔ پاکستان نے 1992ء کے ورلڈ کپ فائنل میں انگلینڈ کو شکست دے کر عالمی چیمپئن شپ جیتی۔

1962ء میں حکومت پاکستان کی جانب سے تمغائے امتیاز سے نوازا گیا: (الف) امام بخش پھلوان کو (ب) حجاز پھلوان کو (ج) بھولو پھلوان کو (د) گاما پھلوان کو

درست جواب: (ج) بھولو پھلوان کو۔ 1962ء میں بھولو پھلوان کو حکومت پاکستان کی جانب سے تمغائے امتیاز سے نوازا گیا۔

بین الاقوامی سطح پر کرکٹ کا ذمہ دار ادارہ ہے: (الف) آئی سی سی (ICC) (ب) پی سی بی (PCB) (ج) بی سی سی آئی (BCCI) (د) پی ایچ ایف (PHF)

درست جواب: (الف) آئی سی سی (ICC)۔ بین الاقوامی سطح پر کرکٹ کا ذمہ دار ادارہ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (ICC) ہے۔



پاکستان میں سیاحت کے فروغ کے لیے پاکستان ٹورازم ڈویلپمنٹ کارپوریشن کا قیام عمل میں لایا گیا:
(الف) 1970ء میں (ب) 1972ء میں (ج) 1974ء میں (د) 1976ء میں
درست جواب: (ب) 1972ء میں۔ پاکستان ٹورازم ڈویلپمنٹ کارپوریشن (PTDC) کا قیام 1972ء میں عمل میں آیا۔

تیز نظر ثانی خلاصہ

- تعلیم کے مدارج: ابتدائی / پرائمری / ایلیمنٹری (8 سال) - ثانوی - اعلیٰ ثانوی - یونیورسٹی
- ہاکی: 4 ورلڈ کپ (1971، 78، 82، 94)؛ 3 اولمپک گولڈ (1960، 68، 84)
- کرکٹ: ٹیسٹ درجہ 1952ء؛ پہلا ورلڈ کپ فتح 1992ء بمقابلہ انگلینڈ
- سکواش: جہانگیر خان و جان شیر خان؛ سنوکر: محمد یوسف (1994ء)
- PTDC کا قیام 1972ء؛ چار ادارے: ہوٹلز، موٹلز، ٹورسٹ انفارمیشن سینٹرز، پاکستان ٹورزم لیٹڈ
- مشہور سیاحتی مقامات: مری، ہنزہ، سکردو، وادی سوات، وادی کالام، شندور
- ویسی کھیل: کبڈی، کشتی، گلی ڈنڈا، میخ اکھاڑنا
- قومی یکجہتی کے عناصر: مشترکہ زبان / نسل / مذہب، ثقافت، نظریہ، جمہوریت، معاشی ترقی

امتحانی نکات

- کھیلوں کی اہم تاریخیں (1952، 1960، 1971، 1992) ترتیب سے یاد رکھیں
- تعلیم کے چار مدارج اور ان کے دورانیے کا موازنہ کریں
- سیاحتی مقامات کو نقشے پر پہچاننے کی مشق کریں
- کھلاڑیوں کے نام درست املا کے ساتھ لکھنے کی مشق کریں
- قومی یکجہتی کے عناصر اور رکاوٹوں کو الگ الگ فہرست میں یاد رکھیں

